© rasailojaraid.com

# رسائل و مسائل

## جمع بین الصلوٰتین اور دوسری جماعت

سوال: میں ایک دینی مرکز کے کیمپس میں واقع مسجد میں پنج وقتہ نماز ادا کرتا ہوں۔ جہاں باہر سے مہمان تشریف لاتے ہیں۔ ان میں سے بعض حضرات جمع بین الصلوٰتین کی نیت سے ظہر کی جماعت سے فارغ ہوتے ہی عصر کی نماز اور مغرب کی جماعت سے فارغ ہوتے ہی عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ان کے لیے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ کون سی نماز پڑھی جارہی ہے۔ 'جمع بین الصلوٰتین' کے تحت ظہر یا عصر یا عشاء کی نماز پڑھی جارہی ہے یا مغرب یا عشاء کی دوسری جماعت ہو رہی ہے؟ عام لوگ ظہر یا مغرب کی دوسری جماعت سمجھ کر اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں درج ذیل سوالات جواب طلب ہیں:

۱- جب عام نمازیوں کو غلط فہمی کا اندیشہ رہتا ہو تو اس طرح مسجد کے اندر 'جمع بین الصلوٰتین' کہاں تک درست ہے؟

۲- جو لوگ ظہر یا مغرب کی نیت سے عصر یا عشاء کی جماعت میں شامل ہوتے ہیں، ان کی نماز ہوگی یا نہیں؟ کیوں کہ امام اور مقتدی دونوں کی نیت الگ الگ ہوگئی۔

۳- اگر مسجد میں اذان یا جماعت کے متعینہ وقت سے پہلے باجماعت نماز ادا کی جائے تو درست ہے یا نہیں؟

جواب: مسجد میں وقتِ ضرورت دوسری جماعت کی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے مناسب یہ ہے کہ ہیئت تبدیل کردی جائے، یعنی پہلی جماعت مسجد کے جس حصّے میں ہوتی ہے، اس سے ہٹ کر کسی اور جگہ دوسری جماعت کی جائے۔ اگر مسجد میں کچھ مسافر موجود ہوں اور وہ جمع بین الصلوٰتین کی غرض سے دوسری نماز جماعت سے ادا کرنا چاہیں تو وہ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔



© rasailojaraid.com